گیا تھا (اور پھر بھی انھوں نے مان کر نہ دیا) اُن کا کیا انجام ہوا۔

پھر نوح کے بعد ہم نے مختلف پیغمبروں کو اُن کی قوموں کی طرف بھیجا اور وہ ان کے پاس کھلی کھلی نشانیاں لے کر آئے۔ مگر جس چیز کو انھوں نے پہلے جھٹلا دیا تھا اسے پھر مان کر نہ دیا۔ اس طرح ہم حد سے گذر جانے والوں کے دلوں پر ٹھپہ لگا دیتے ہیں۔[لہ]

لہ حد سے گذر جانے والے لوگ وہ ہیں جو ایک مرتبہ غلطی کر جانے کے بعد پھر اپنی بات کی پچ اور ضد اور ہٹ دھرمی کی وجہ سے اپنی اُسی غلطی پر اڑے رہتے ہیں۔ اور جس بات کو ماننے سے ایک دفعہ انکار کر چکے ہیں اسے پھر کسی فہمائش، کسی تلقین اور کسی معقول دلیل سے بھی مان کر نہیں دیتے۔ ایسے لوگوں پر آخر کار خدا کی ایسی پھٹکار پڑتی ہے کہ انھیں پھر کبھی راہ راست پر آنے کی توفیق نہیں ملتی۔

جماعتِ اسلامی کا دوسرا اجتماعِ عام

بمقام موضع ہرواره متصل شہر الہ آباد (یو-پی)

بتاریخ ۵، ۶، ۷ اپریل ۴۶ء

ترجمان القرآن کی گذشتہ اشاعت میں اور اخبار کوثر لاہور میں اجتماع مذکور کا مفصل اعلان کیا جا چکا ہے۔ اس سلسلہ میں مزید ہدایات یہ ہیں

(۱) ہرواره ریلوے اسٹیشن نہیں ہے اس لیے ٹکٹ الہ آباد کے لیے جائیں۔

(۲) الہ آباد میں امسال بارش کی وجہ سے ابھی کافی سردی ہے اس لیے احباب بستر میں کمبل ضرور لے کر آئیں۔

(۳) چونکہ باوجود کوشش کے راشن کا کوئی انتظام نہ ہو سکا اس لیے تمام شرکاء اجتماع اپنے ساتھ کم سے کم دو سیر آٹا یا چاول اور ایک پاؤ شکر لیکر آئیں۔

(۴) گذشتہ مفصل اعلان میں لاہور سے الہ آباد تک یکجا سفر کے انتظام کا ذکر کیا گیا تھا اور اس قافلہ میں شریک ہونے والوں کو مرکز میں کرایہ جمع کرا دینے کی بھی ہدایت کی گئی تھی لیکن ہم کوئی بوگیاں (گاڑی کے ڈبے) ریزرو کرانے میں کامیاب نہیں ہو سکے اس لیے یکجائی سفر کی تجویز منسوخ کر دی گئی ہے۔ اب احباب اپنے طور پر سفر کا انتظام کریں اور مرکز میں کرایہ نہ بھیجیں۔

خاکسار

طفیل محمد۔ قیم جماعت اسلامی، دار الاسلام۔ پٹھان کوٹ (پنجاب)